© rasailojaraid.com

غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

موت سے یونہی سدا پیار کیا ہے میں نے
سجدۂ شکر سرِ دار کیا ہے میں نے

عہدِ افرنگ میں جذبۂ بیدار کے ساتھ
گنگ لمحوں کو بھی احرار کیا ہے میں نے

دین کی صف میں گھسے تھے جو لٹیرے کب سے
ان کو رسوا سرِ بازار کیا ہے میں نے

ظلم کی چکّی میں پستے ہوئے انسانوں کو
کبھی خنجر، کبھی تلوار کیا ہے میں نے

شوخئ نقشِ قدم سے ہی اجالا لے کر
راہِ ویراں کو چمن زار کیا ہے میں نے

ظلمتِ شب میں کیا شعلۂ آواز بلند
کشتِ ویراں کو ثمر بار کیا ہے میں نے

میں ہوں خالد، میری بات قلندر جیسی
شبِ تیرہ کو شرر بار کیا ہے میں نے

© rasailojaraid.com